سلسلة مطوية بالأردو (82)

دہشت گردی (آتنک)
کا اسلام سے کوئی رشتہ نہیں

الإسلام بريء من الإرهاب

اعداد: ندیم اختر سلفی

داعية هندي

بجمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بحوطة سدير

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في حوطة سدير

تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد

ساتھیو اور دوستو! اسلام کے ساتھ ناانصافی کی ایک گھناؤنی شکل دیکھیں کہ دنیا میں کہیں بھی کوئی واقعہ ہوتا ہے تو اسے فوراً اسلام سے جوڑ کر دیکھا جانے لگتاہے اور اسلام سے خار کھانے اور نفرت کرنے والے چیخنے لگتے ہیں کہ اسلام دہشت گردی (آتنک)والا دین ہے، وہ اپنے ماننے والوں کو دہشت گردی (آتنک اور Terrorism) کی تعلیم دیتا ہے، اس کے ماننے والے آتنکی اور دہشت گرد ہوتے ہیں، یہ چیخنے والے ذرا بھی سمجھ دار اور عقل والے ہوتے تو اسلام کو پڑھنے کے بعد یہ ضرور جان لیتے کہ امن وامان اور شانتی میں رہنے والے لوگوں پر کسی طرح کی تکلیف اور اذیت کو اسلام حرام قرار دیتا ہے۔

لوگوں کو ڈرانے والے، راستوں کے لٹیرے، زمین میں ہڑبونگ مچانے اور شانتی کو بھنگ کرنے والوں کے لئے اسلام میں تو سخت ترین سزا رکھی گئی ہے، اور یہ اس لئے تاکہ لوگوں کو ان سے شر سے بچایا جائے، ان کی جان ومال اور عزت وآبرو کی حفاظت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴾ [المائدۃ: 33] (ترجمہ: جو اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے لڑیں اور زمین میں فساد کرتے پھریں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کردئے جائیں یا مخالف جانب سے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دئے جائیں، یا انہیں جلاوطن کردیا جائے، یہ تو ہوئی ان کی دنیوی ذلت اور خواری، اور آخرت میں ان کے لئے بڑا بھاری عذاب ہے)۔

سوچنے والی بات ہے کہ جس دین میں فسادیوں کے لئے اتنی سخت سزا ہو وہ دین خود فسادیوں کو پناہ کیسے دے سکتا ہے؟

امن وشانتی کو بھنگ کرنے والوں کی حمایت کیسے کرسکتا ہے؟ انسانوں کے جان ومال اور عزت وآبرو کی حفاظت کرنے والے دین پر آتنک کا لیبل کیسے چپکایا جاسکتا ہے؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک بیان میں بات تو اس سے بھی آگے کی کہی گئی ہے کہ جو مسلمان کسی ذمی (اسلامی حکومت میں رہنے والا) پر ظلم کرے گا تو قیامت کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مقابلہ کریں گے، اس کے مقابل اور حریف رہیں گے اور جس کے مقابل نبی ہوں وہ یقیناً ہارنے والوں میں سے ہوگا۔ (طبرانی نے الأوسط میں حسن سند کے ساتھ اسے روایت کیا ہے)۔

اور اسی کتاب میں ایک دوسری روایت ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کسی ذمی کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف دی، اور جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ کو تکلیف دی۔

سنن ابوداؤد میں صفوان بن سُلیم نے کئی صحابہ کے بیٹوں سے یہ روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **(ألَا مَن ظلَمَ مُعاهَدًا أو انتقَصه أو كلَّفه فوق طاقتِهِ أو أخَذ منه شيئًا بغَيرِ طِيبِ نَفْسٍ، فأنا حَجيجُهُ يومَ القيامةِ)** (ابو داؤد حدیث: 3052) **(ترجمہ:** خبر دار! جس کسی نے کسی عہد والے (ذمی) پر ظلم کیا یا اس کی تنقیص کی (یعنی اس کے حق میں کمی کی) یا اس کی طاقت سے بڑھ کر اسے کسی کام کی ذمہ داری دی، یا اس کی دلی رضامندی کے بغیر کوئی چیز لی تو قیامت کے روز میں اس کی طرف سے جھگڑا کروں گا)۔

صحیح بخاری میں عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **(مَن قَتَلَ مُعاهَدًا لَم يَرِحْ رائِحَةَ الجَنَّةِ، وإنَّ رِيحَها تُوجَدُ مِن مَسيرَةِ أرْبَعِينَ عامًا)** (بخاری حدیث: 3166)

(ترجمہ: جس نے کسی معاہد کو قتل کیا، وہ جنت کی بُو تک نہیں پائے گا، جب کہ اس کی بُو چالیس سال کی مسافت کے برابر کی دوری سے محسوس کی جاتی ہے)۔

ساتھیو! کیا اس بات پر غور نہیں کرنا چاہئے کہ ظلم اور ہنسا کے خلاف جو دھرم اتنی سختی سے نپٹ سکتا ہے کیا وہ آتنک کی حمایت کرسکتا ہے؟ جس دھرم میں فسادیوں، ظالموں اور دیش کی شانتی کو خراب کرنے والے کسی بھی شخص کی اتنی خطرناک سزا ہوسکتی ہے وہ دھرم خود کیسے ایسے غلط کاموں کی حمایت کرے گا؟ آتنک اور دہشت گردی پوری دنیا کا مسئلہ ہے، اس پر باتیں ہورہی ہیں، اس کے خلاف قانون بنائے جارہے ہیں، سزائیں طے کی جارہی ہیں، لیکن اسلام کو دیکھیں کہ اس نے دہشت گردوں کے لئے بہت پہلے ہی سزا مقرر کردی ہے، سب سے پہلے جس دھرم میں آتنکیوں اور دہشت گردوں کے خلاف سزا مقرر کی گئی ہے وہ اسلام ہی ہے جسے محبت اور اپنائیت کے ساتھ پڑھنے اور قریب کرنے کی ضرورت ہے، اسلام سے نفرت کرنے والے اور اس کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے والے نہ پہلے کامیاب ہوئے ہیں اور نہ آئندہ ہوں گے، اسلام تو خود شانتی اور محبت والا دھرم ہے وہ اپنے ماننے والوں کو دہشت گردی اور آتنک کی تعلیم کبھی نہیں دے سکتا، ایک سچا مسلمان کبھی آتنکی اور دہشت گرد ہوہی نہیں سکتا، اور جو ایسا کرتا ہے وہ مسلمان نہیں ہوسکتا، اور سچائی یہ بھی ہے کہ آتنک کا کوئی دھرم نہیں، اور دین اسلام ایسے تمام الزاموں کا کھنڈن کرتا ہے جس کا اسلام سے کوئی سروکار نہیں۔

اللہ ہمیں مذہب اسلام کو اس کی خوبیوں کے ساتھ سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔